باب۔ ۷۳

قسم اور نذر

[لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّـهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَـٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ،(البقرة:۲۲۵)]

[لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّـهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَـٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ،(المائدہ:۸۹)]

Siddiqui Publications

حدیث ۶۱۹۵: حضرت ابو بکرؓ کبھی قسم نہیں توڑتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے کفارۂ یمین کی آیت (المائدہ:۸۹) نازل فرمائی۔ ان کا فرمانا تھا کہ میں قسم کھاتا ہوں لیکن اس کے علاوہ کسی اور میں خیر پاتا ہوں تو میں اس چیز کو اختیار کر لیتا ہوں جو خیر میں ہوتی ہے۔ اور میں اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۲۷۶)۔

حدیث ۶۱۹۶: ارشادِ نبویؐ ہے کہ امارت طلب نہ کرو۔ اس لیے کہ امارت طلب کرنے کے بعد امارت دے دی گئی تو تم اس کے حوالے کر دیے جاؤ گے۔ اور اگر بغیر مانگے مل جائے تو تمھاری مدد کی جائے گی۔ اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ لیکن بھلائی اس کے علاوہ میں پاؤ تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور وہ چیز کرو جو بہتر ہے۔ راوی: حسن عبد الرحمٰن بن سمرہؓ۔

حدیث ۶۱۹۷: (ابو موسیٰؓ نے بتایا کہ ایک موقع پر آنحضرتؐ نے قسم کھا کر ہمیں سواری دینے سے انکار کر دیا تھا۔ لیکن پھر کچھ عرصے بعد مال غنیمت آیا تو اس کی تقسیم ہونے لگی۔ رسول اکرمؐ نے ہمیں پانچ اونٹ دینے کا حکم فرمایا۔ میں نے حضورؐ سے عرض کیا کہ آپؐ نے تو ہمیں سواری نہ دینے کی قسم کھائی تھی۔ تو فرمایا، "ہاں اگر میں قسم کھالوں مگر اس کے خلاف مجھے کوئی بھلائی نظر آئے تو میں اس بھلائی کو اختیار کر لیتا ہوں، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں"): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۰۵۹، اور ۵۱۴۶۔ راوی: ابو بردہؓ۔

حدیث ۶۱۹۸، ۶۱۹۹: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ ظہور کے اعتبار سے ہم آخر میں ہیں لیکن قیامت کے دن ہم سب سے آگے ہوں گے۔ اور فرمایا کہ، گھر والوں کے معاملے میں تمھارا اپنی قسموں پر مصر رہنا زیادہ گناہ کی بات ہے، بہ نسبت اس کے کہ کفارہ ادا کرو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کیا ہے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۰۰: رسول اکرمؐ نے اسامہ بن زیدؓ کو ایک لشکر کا سردار بنا کر بھیجا۔ بعض لوگ ان پر طعن کرنے لگے۔ حضورؐ کے علم میں جب یہ بات آئی تو آپؐ نے فرمایا کہ "تم لوگ اس سے پہلے اس کے باپ کی سرداری پر بھی طعن کر چکے ہو اور اب اس پر کر رہے ہو۔ خدا کی قسم! اس کا باپ بھی امارت کا مستحق تھا اور اب یہ بھی مجھے اسی طرح محبوب ہے"۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۹۴۳)۔

حدیث ۶۲۰۱: آنحضرتؐ کی قسم یہ ہوتی "لا و مقلب القلوب" (یعنی قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی)۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۱۹۱)۔

حدیث ۶۲۰۲، ۶۲۰۳: جب قیصر (روم) ہلاک ہو گیا تو حضورؐ نے فرمایا، "اس کے بعد اب کوئی قیصر نہ ہو گا"۔ اور پھر جب (ایرانی) کسریٰ ہلاک ہوا تو فرمایا، "اس کے بعد اب کوئی کسریٰ نہ ہو گا"۔ اور پھر حضورؐ کا فرمان تھا، "اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کیے جائیں گے"۔ راویان: جابر بن سمرۃؓ اور ابو ہریرۃؓ۔

حدیث ۶۲۰۴: ارشادِ نبیؐ ہے کہ "اے محمدؐ کی امت! خدا کی قسم اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم ہنستے"۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۰۷۰، ۶۰۷۱)۔

حدیث ۶۲۰۵: ہم آنحضرتؐ کے ساتھ چل رہے تھے۔ حضورؐ نے حضرت عمرؓ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ حضرت عمرؓ نے کہا، یا رسول اللہ! آپؐ مجھ کو، بجز میری جان کے، سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ نبی مکرمؐ نے فرمایا، قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! تمھارا ایمان کامل نہیں جب تک کہ میں تمھاری جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا، بخدا آپؐ مجھ کو میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا، "ہاں اے عمر! اب تمھارا ایمان کامل ہوا"۔ راوی: عبد اللہ بن ہشامؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۶۴۰، حدیث ۵۸۵۸)۔

حدیث ۶۲۰۶: دو آدمی آنحضورؐ کی خدمت میں تنازعہ لے کر پہنچے اور عرض کیا کہ ہمیں انصاف دلائیے۔ آپؐ نے فرمایا، مسئلہ بیان کرو۔ ایک نے بیان کیا کہ میرا بیٹا دوسرے کے پاس مزدور تھا۔ اور میرے بیٹے نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا۔ میں نے اپنے بیٹے کو سنگسار ہونے سے بچانے کے لیے سو بکریاں اور ایک لونڈی بہ طور فدیہ دے کر چھڑا لیا۔

Siddiqui Publications

آنحضرتؐ نے فیصلہ دیا کہ فدیہ واپس کیا جائے گا۔ اور بیٹے کو کوڑے لگیں گے اور اسے ایک سال کو جلاوطن کر دیا جائے گا۔ جب کہ اگر عورت زنا کا اعتراف کرلے تو پھر اسے سنگسار کیا جائے گا۔ راوی: زید بن خالدؓ۔

حدیث۶۲۰۷: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ اسلم، غِفار، مزنیہ اور جہینیہ کے قبیلے بہتر ہیں تمیم، عامر بن صعصہ، غطفان اور اسد قبیلوں سے۔ راوی: ابی بکرہؓ۔

حدیث۶۲۰۸: نبی مکرمؐ نے ایک شخص کو عامل (گورنر) بنا کر کہیں بھیجا۔ جب وہ واپس پہنچا تو اس نے کہا کہ یہ چیزیں آپؐ کی ہیں، اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے۔ اس پر آنحضرتؐ نے ایک خطبے میں اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے فرمایا کہ، "امابعد! عامل کا کیا حال ہے۔ ہم اسے عامل بنا کر بھیجتے ہیں۔ وہ ہمارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ آپؐ کی تحصیل ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے۔ وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا، پھر دیکھے کہ اسے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں۔ خدا کی قسم! تم میں سے جو شخص بھی کوئی چیز رکھ لے گا تو قیامت کے دن وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہو گی۔ اگر وہ اونٹ ہے تو وہ بلبلاتا ہو گا۔ اگر وہ گائے ہے تو وہ بولتی ہوئی، اور وہ اگر بکری ہے تو ممیاتی ہوئی آئے گی"۔ پھر آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اس قدر بلند فرمائے کہ ہم نے بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ راوی: ابی حمید ساعدیؓ۔

حدیث۶۲۰۹: حضورؐ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم ہنستے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۰۷۰، ۶۰۷۱ اور حدیث ۶۲۰۴)۔

حدیث۶۲۱۰: اُس روز جب میں آنحضرتؐ کی خدمت میں پہنچا تو دیکھا کہ آپ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما ہیں اور مسلسل کہے جا رہے ہیں کہ "بخدا! وہ لوگ گھاٹے میں ہیں"۔ میں پوچھنے پر مجبور ہو گیا کہ آخر وہ کون لوگ ہیں؟ حضورؐ نے فرمایا، "وہ لوگ جو زیادہ مال والے ہیں۔ مگر وہ جو اس طرح، اس طرح، اس طرح خرچ کرتے ہیں" (یعنی وہ جو راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں)۔ راوی: ابوذرؓ۔

حدیث۶۲۱۱: نبی مکرمؐ نے فرمایا کہ سلیمانؑ نے کہا کہ میں اپنی ۹۰ بیویوں کے پاس ایک ہی رات میں جاؤں گا اور ہر ایک سے بچہ ہو گا اور وہ سب شہسوار ہوں گے اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ ان کے ساتھی نے کہا، انشاء اللہ کہیں۔ لیکن انھوں نے نہیں کہا۔ وہ اپنی تمام

Siddiqui Publications

بیویوں کے پاس گئے لیکن صرف ایک حاملہ ہوئیں اور ان سے بھی ایک ناتمام بچہ پیدا ہوا۔ اور پھر آپؐ نے فرمایا کہ اگر سلیمانؑ "انشاءاللہ" کہتے تو جیسے انھوں نے کہا تھا ویسے ہی ہو جاتا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۱۲: آنحضورؐ کو ریشم کا ایک ٹکڑا ہدیہ کیا گیا۔ لوگ اس کی نرمی اور خوبصورتی کو دیکھ کر بہت محظوظ ہو رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا، "بخدا! سعد کے رومال جنت میں اس سے زیادہ بہتر ہوں گے"۔ راوی: براء بن عازبؓ۔

حدیث ۶۲۱۳: ہند بنت عتبہؓ (ابوسفیانؓ کی زوجہ) نے عرض کیا، یارسول اللہ! ایک وقت ایسا تھا جب میں چاہتی تھی کہ آپؐ کے خیمے (یعنی ماننے) والے ذلیل و رسوا ہوں۔ لیکن آج مجھے اس سے زیادہ کوئی بات پسند نہیں کہ حضورؐ کے ماننے والے غالب رہیں۔ یہ سن کر آپؐ نے فرمایا، "اس میں ابھی اور ترقی ہو گی"۔ پھر ہندؓ نے پوچھا کہ ابوسفیان بخیل شخص ہے، کیا میں اس کے مال میں سے اس کی اولاد کو کھلاؤں؟ حضورؐ نے فرمایا، کوئی حرج نہیں مگر شرط یہ ہے کہ دستور کے مطابق (خرچ) ہو۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۰۷۲، ۲۲۹۸ اور حدیث ۴۹۹۱)۔

حدیث ۶۲۱۴: (رسول اکرمؐ کا فرمانا ہے کہ مجھے امید کہ میرے امتی جنت کے نصف ہوں گے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۱۱۳ تا ۶۱۱۵۔ راوی: عبداللہ بن مسعودؓ۔

حدیث ۶۲۱۵: ارشادِ نبویؐ ہے کہ سورۃ الاخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ راوی: ابوسعیدؓ۔

حدیث ۶۲۱۶: رسولِ اکرمؐ کا فرمان ہے کہ تم (کامل ٹھہراؤ کے ساتھ) اپنے رکوع اور سجود کو پورا کیا کرو۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۶۲۱۷: حضورؐ کی خدمت میں ایک عورت اپنی اولاد کے ساتھ پہنچی۔ اُسے دیکھ کر آپؐ نے تین بار فرمایا، "خدا کی قسم! تم سب لوگ مجھے بے حد محبوب ہو"۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۶۲۱۸ تا ۶۲۲۰: حضورؐ نے کسی کو اپنے باپ کی قسم کھاتا ہوا سنا تو آپؐ نے فرمایا، "سن لو! اللہ تعالیٰ تمھیں باپ کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ جس کسی کو قسم کھانی ہو تو اللہ کی قسم کھائے، ورنہ چُپ رہے"۔ راویان: ابن عمرؓ اور حضرت عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۷۰۵)۔

حدیث ۶۲۲۱: (ابوموسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں کہ ایک موقع پر آنحضرتؐ نے قسم کھا کر ہمیں سواری دینے سے انکار کر دیا تھا۔ لیکن پھر کچھ عرصے بعد مال غنیمت آیا تو اس کی تقسیم ہونے لگی۔ رسول اکرمؐ نے ہمیں پانچ اونٹ دینے کا

حکم فرمایا۔ میں نے حضورؐ سے عرض کیا کہ آپؐ نے تو ہمیں سواری نہ دینے کی قسم کھائی تھی۔ فرمایا، "ہاں اگر میں قسم کھالوں مگر اس کے خلاف مجھے کوئی بھلائی نظر آئے تو میں اس بھلائی کو اختیار کر لیتا ہوں، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں"): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۰۵۹، اور ۵۱۴۶۔ راوی: زہدمؓ۔

حدیث ۶۲۲۲: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہے کہ جو شخص قسم کھائے اس کے لیے بتوں کے نام لینے کی بجائے اسے لا الٰہ الا اللہ کہنا چاہیے۔۔۔ جو شخص اپنے ساتھی کو جوا کھیلنے کی دعوت دے تو (بہ طور کفارہ) اسے صدقہ دینا چاہیے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۸۹۳)۔

حدیث ۶۲۲۳: رسول اکرمؐ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ اس کا نگینہ اندر کی طرف رہتا تھا۔ چنانچہ لوگ بھی اسی طرح کیا کرتے۔ پھر ایک دن اپنے دل میں اس انگوٹھی کے لیے ناپسندیدگی محسوس کی تو حضورؐ نے نہ پہننے کی قسم کھاتے ہوئے اس کو پھینک دیا۔ لہٰذا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۴۸۵)۔

حدیث ۶۲۲۴: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو ملت اسلام کے سوا کسی مذہب کی قسم کھائے تو وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے کہا۔ اور فرمایا، جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا (یعنی خودکشی کی) تو اسے جہنم کی آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ اور فرمایا، مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی طرح ہے، اور اگر کسی مومن پر کفر کا الزام لگایا گیا تو وہ بھی قتل کی طرح ہے۔ راوی: ثابت بن ضحاکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۶۴۹)۔

حدیث ۶۲۲۵: آنحضورؐ نے ہم کو قسم کو پورا کرنے کا حکم فرمایا۔ راوی: براء۔

حدیث ۶۲۲۶: (نبی مکرمؐ کی صاحبزادی نے اپنے قریب المرگ بچے کے سلسلے میں حضورؐ کو پیغام بھجوایا اور کہا کہ تشریف لائیے۔ حضورؐ نے فرمایا، اللہ ہی کے لیے ہے جو وہ لے اور جو دے اور ہر چیز کا وقت مقرر ہے۔ لہٰذا صبر کرے اور اسے ثواب سمجھے۔ پھر صاحبزادی نے قسم دی اور اصرار کیا کہ فوری تشریف لائیے۔ تو آپؐ وہاں پہنچے۔ دیکھا کہ بچے کی سانس اکھڑ رہی ہے۔ بے اختیار آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اس پر سعدؓ نے پوچھا، اے اللہ کے رسولؐ! یہ کیا۔۔؟ فرمایا، یہ اللہ کی رحمت ہے۔ اور اللہ ہی اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۲۷۹۔ راوی: اسامہؓ۔

حدیث ۶۲۲۷: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ جس مسلمان کے تین بچوں کا انتقال ہو جائے اور وہ اس پر صبر کرے تو آگ اسے صرف قسم پوری کرنے کے لیے چھوئے گی۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۲۸: ارشادِ نبویؐ ہے کہ جنتی لوگوں میں کمزور اور مظلوم ہیں۔ اگر وہ کسی بات پر قسم کھالیں تو اللہ اسے پوری کر دیتا ہے۔ اور دوزخ میں جانے والے مغرور، متکبر اور سرکش لوگ ہیں۔ راوی: حارثہ بن وہبؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۲۲۹: آنحضرتؐ سے سوال کیا گیا کہ کون لوگ افضل ہیں ؟ آپؐ نے فرمایا، میرے زمانے کے لوگ، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں۔ اس کے بعد ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی ان کی قسم سے اور ان کی قسم ان کی شہادت سے سبقت کرے گی۔ راوی: عبد اللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۴۰۰، ۳۴۰۱)۔

حدیث ۶۲۳۰: نبی معظمؐ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی کا مال ہضم کرنے کے لیے اللہ کی جھوٹی قسم کھائے تو اُس پر اللہ کا غضب ہو گا۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت بھی نازل فرمائی۔ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّـهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَـٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّـهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ، (آل عمران: ۷۷)۔ راوی: ابو وائلؓ۔

حدیث ۶۲۳۱: آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ دوزخ ہمیشہ "اور کچھ اور کچھ ہی کہتی رہے گی"، [يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ (ق: ۳۰)]۔ یہاں تک کہ رب العزت اس میں اپنا قدم رکھیں گے تو دوزخ پکار اٹھے گی "قسم تیری عزت کی! بس بس"، اور اس کے بعض حصے بعض سے مل جائیں گے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۶۲۳۲: واقعہ افک میں حضرتہ عائشہؓ پر تہمت لگائی گئی۔ لوگوں نے اس کے متعلق جو کچھ کہنا تھا کہا، مگر اللہ تعالیٰ نے ان کی براءت ظاہر فرمادی۔ ان میں سے ہر ایک نے حدیث کا ایک ٹکڑا بیان کیا کہ آنحضرتؐ کھڑے ہوئے اور عبد اللہ بن ابی سے بدلہ لینے کے متعلق دریافت فرمایا۔ اسید بن حضیرؓ کھڑے ہوئے پھر سعد بن عبادہؓ کی نسبت کہا کہ قسم ہے خدا کی! ہم اس کو قتل کر دیں گے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۶۲۳۳: آیت لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّـهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ، دراصل "لا واللہِ" اور "بلیٰ واللہِ" کہنے کے بارے میں نازل ہوئی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۶۲۳۴: ارشادِ نبیؐ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے وسوسہ کو یا دل میں آنے والے خیالات کو معاف کر دیا ہے، جب تک کہ اس پر عمل نہ کیا، یا گفتگو نہ کی۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۳۵، ۶۲۳۶: حج کے ارکان سے متعلق یکے بعد دیگرے تین اشخاص نبی مکرمؐ کی خدمت میں پہنچے اور عرض کیا کہ ہمارا گمان ہے کہ فلاں فلاں رکن سے پہلے فلاں فلاں رکن ہے۔ یوں ہم سے غالباً فلاں رکن چھوٹ گیا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، "تو اب کرلو"۔ راویان: عبد اللہ بن عمروؓ، ابن عباسؓ (دیکھیں حدیث ۸۴، ۸۵، حدیث ۱۶۱۴ تا ۱۶۱۶، اور حدیث ۱۶۲۷ تا ۱۶۳۱)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۲۳۷: (نبی مکرمؐ نے ایک شخص کو جو بہت جلدی جلدی نماز پڑھ رہا تھا ٹوکا اور فرمایا، جا اور پھر سے نماز پڑھ۔ "اطمینان" کے ساتھ رکوع کر اور "اطمینان" کے ساتھ سجدے کر): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۸۴۶، ۵۸۴۷۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۳۸: غزوہ احد میں مشرکوں کو علانیہ شکست ہوئی۔ ابلیس چلایا، "اللہ کے بندو! پیچھے مڑ کر دیکھو"۔ چناں چہ وہ پیچھے مڑے اور لوگوں پر پل پڑے۔ حذیفہ ابن ایمانؓ نے اپنے والد کو دیکھ کر کہا بھی کہ یہ میرے باپ ہیں۔ لیکن کسی نے نہ سنی اور انھیں قتل کر دیا۔ حذیفہؓ کو اپنے والد کے اس طرح سے مارے جانے کا ساری زندگی قلق رہا۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۵۵۸)۔

حدیث ۶۲۳۹: آنحضورؐ کا فرمان ہے کہ جو شخص روزے کی حالت میں بھول کر کھا پی لے تو وہ اپنا روزہ پورا کر لے۔ اس لیے کہ یہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۴۰، ۶۲۴۱: ایک بار ہم لوگوں کو آنحضورؐ نے نماز پڑھائی تو دو رکعت ہو جانے کے بعد بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے اور اگلی دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر جب نماز پوری کر چکے تو لوگوں نے آپؐ کے سلام پھیرنے کا انتظار کیا۔ لیکن حضورؐ نے تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔ اسی طرح ایک بار اور تکبیر کہی اور سجدہ کیا، (یہ سجدے سہو کے تھے)۔ پھر سر اٹھایا اور سلام پھیرا۔ راویان: عبداللہ بن بحینیہؓ، ابن مسعودؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۹۰، ۷۸۹، ۷۹۰ اور ۱۱۴۹، ۱۱۵۰)۔

حدیث ۶۲۴۲، ۶۲۴۳: (عید کی نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کر دینا جائز نہیں): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۹۰۵، ۹۰۶۔ راویان: ابی بن کعبؓ، جندبؓ۔ (دیکھیں حدیث ۹۱۶)۔

حدیث ۶۲۴۴: ارشادِ نبیؐ ہے کہ گناہ کبیرہ یہ ہیں۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، کسی نفس کا قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔ راوی: عبداللہ بن عمروؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۸۶۸)۔

حدیث ۶۲۴۵: میرے اور میرے چچا زاد بھائی کے درمیان ایک کنویں کے متعلق تنازعہ پیدا ہو گیا۔ چناں چہ میں رسول مکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ تُو گواہ پیش کر یا پھر تیرا بھائی قسم کھائے۔ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! وہ تو قسم کھا ہی لے گا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ کسی کا مال اڑانے کے لیے جو آدمی قسم کھائے اور وہ اپنی قسم میں جھوٹا ہو تو قیامت کے دن اللہ اس حال میں ملے گا کہ اللہ کا اس پر غضب ہو گا۔ اللہ نے اِس کی تصدیق آل عمران کی آیت ۷۷ میں فرما دی ہے۔ راوی: عبداللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۲۳۰)۔

حدیث ۶۲۴۶: میرے ساتھیوں نے مجھے کہا کہ جاؤ اور نبی مکرمؐ سے (مالِ غنیمت سے) سواری مانگو۔ میں پہنچا اور سواری کے لیے عرض کیا۔ حضورؐ اس وقت کسی بات پر غصے میں تھے۔ لہٰذا مجھ سے فرمایا، بخدا! میں تمھیں کوئی سواری نہیں دوں گا۔ (میں بعد میں حاضر ہوا تو فرمایا) جاؤ اور اپنے ساتھیوں سے بھی کہہ دو کہ اللہ، یا اللہ کے رسول تمھیں سواری دیتے ہیں۔ راوی: ابو موسیٰؓ۔

حدیث ۶۲۴۷: (اس حدیث کے حاصل یہ ہیں):

- لوگوں نے واقعہ افک سے متعلق بہت کچھ کہا۔ لیکن مجھ پر اس تہمت سے بَری ہونے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں پوری دس آیات (النور: آیت ۱۱ تا ۲۰) کو نازل فرمایا ہے۔ (دیکھیں حدیث ۴۴۱۱ اور حدیث ۴۳۵۰)۔
- حضرت ابو بکرؓ مسطح کی ذات میں قرابت کی وجہ سے خرچ کیا کرتے تھے۔ (جب اس چیز پر اعتراض اٹھا تو) حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا کہ میں اب مسطح کی ذات پر کچھ خرچ نہیں کروں گا۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیت نازل ہوئی، وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ [یعنی اور تم میں سے دینی بزرگی والے اور دنیوی کشائش والے اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں، محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مالی امداد نہیں دیں گے، (النور: ۲۲)]۔ اور پھر حضرت ابو بکرؓ نے مسطح کو دوبارہ حسب سابق دینا شروع کر دیا۔ اور قسم کھائی کہ اب میں اسے کبھی بند نہیں کروں گا۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۶۲۴۸: (ابو موسیٰؓ سے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اگر میں قسم کھالوں مگر اس کے خلاف مجھے کوئی بھلائی نظر آئے تو میں اس بھلائی کو اختیار کر لیتا ہوں، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۰۵۹، اور ۵۱۴۶۔ راوی: زہدمؓ۔

حدیث ۶۲۴۹: جب ابو طالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو رسول مکرمؐ ان کے پاس پہنچے اور فرمایا کہ اب بھی لا الٰہ الا اللہ کہہ دیجیے، میں اللہ سے سفارش کر دوں گا (لیکن وہ نہ مانے)۔ راوی: مسیبؓ۔

حدیث ۶۲۵۰: آنحضورؐ کا ارشاد ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن قول میں وزنی ہیں اور اللہ کو محبوب ہیں۔ وہ کلمات ہیں، سبحان اللہ العظیم، سبحان اللہ وبحمدہ۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۹۹۳)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۲۵۱: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک بناتا ہو تو وہ دوزخ میں جائے گا۔ راوی: عبداللہؓ۔ (یہاں راوی نے اسے اپنے طور پر یوں بھی کہا کہ جو شخص اللہ کا کسی کو شریک نہ بناتا ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔ مرتب)۔

حدیث ۶۲۵۲: نبی مکرمؐ نے اپنی بیویوں سے ایلا (یعنی نہ ملنے کا عہد) کیا۔ حضورؐ بالاخانے میں ۲۹ دن تک رہے پھر اتر آئے۔ اس پر لوگوں نے کہا کہ آپؐ نے تو ایک ماہ کا ایلا کیا تھا؟ فرمایا، مہینہ ۲۹ دن کا بھی تو ہوتا ہے۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۶۹)۔

حدیث ۶۲۵۳: ابو اسیدؓ نے اپنی شادی کے موقع پر آنحضرتؐ کو مدعو کیا۔ ان کی دلہن حضورؐ کی خدمت کر رہی تھیں۔ انھوں نے کھجوروں کو رات بھر بھگونے رکھا اور پھر صبح ہوئی تو اسے (حضورؐ کے پسندیدہ مشروب کے بہ طور) پلایا۔ راوی: سہل بن سعدؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۲۱۴)۔

حدیث ۶۲۵۴: ہماری ایک بکری مر گئی تو ہم نے اس کی کھال اتار کر اسے رنگ دیا (اور پھر بہ طور برتن استعمال کیا)۔ اس میں ہم کھجوروں کی نبیذ بناتے رہے، یہاں تک کہ وہ کھال پرانی ہو گئی۔ راوی: حضرتہ سودہؓ۔

حدیث ۶۲۵۵: آنحضرتؐ جب تک حیات رہے ان کے گھر والوں کو متواتر تین دن گیہوں کی روٹی سالن کے ساتھ کھانے کو نہ ملی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۰۳۹)۔

حدیث ۶۲۵۶: (ابو طلحہؓ نے امّ سلیمؓ کو کہا کہ آنحضورؐ کچھ لوگوں کے ساتھ کھانے پر تشریف لانے والے ہیں۔ گھر میں بہت کم انتظام تھا اس کے باوجود ابو طلحہؓ نے سب کا استقبال کیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، جو کچھ کھانے کو موجود ہے وہ لے آؤ۔ امّ سلیم جو کچھ روٹیاں موجود تھیں لے آئیں۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ ان روٹیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دو۔ پھر کپّی میں سے کچھ گھی ڈالا جو کہ سالن ہو گیا۔ رسول اکرمؐ نے ان پر کچھ پڑھ کر دم کیا۔ اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا کہ اب دس دس آدمی کر کے کھانے آجاؤ۔ چناں چہ ایسے ہی ہوا۔ تمام لوگوں نے پیٹ بھر کر کھایا۔ سب ملا کر ۷۰ یا ۸۰ افراد تھے۔ یہ رسول اکرمؐ کا ایک اعجاز تھا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۳۳۳۷۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۶۲۵۷: میں نے رسول معظمؐ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال نیت پر موقوف ہیں۔ انسان کو وہی ملے گا جس کی نیت کرے۔۔۔ جس شخص کی ہجرت اللہ اور رسول کے لیے ہوگی تو یہ اسی ضمن میں شمار ہوگی۔ اگر دنیا یا عورت کو پانے کے لیے ہجرت کی ہو تو پھر یہ ہجرت اسی چیز کے لیے رہے گی۔ راوی: حضرت عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱)۔

Siddiqui Publications

حدیث۶۲۵۸: جب کعب بن مالکؓ نے عرض کیا کہ میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنا سارا مال اللہ کی راہ میں صدقہ کر دوں تو آنحضرتؐ نے انھیں فرمایا، اپنا کچھ مال اپنے واسطے رکھ لے، یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ راوی: عبداللہ بن کعبؓ۔

حدیث۶۲۵۹: [آنحضورؐ اپنی اہلیہ زینب بنت جحشؓ کے پاس جاتے تو شہد پیا کرتے اور زیادہ دیر تک ٹھہرتے۔ چناں چہ حضرتہ عائشہؓ اور حضرتہ حفصہؓ نے طے کیا کہ جس کے پاس حضورؐ جائیں گے تو وہ ان سے کہیں گے کہ آپؐ نے مغافیر کھایا ہے، اس کی بو آتی ہے۔ چناں چہ حضرتہ عائشہؓ نے ایسے ہی کیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ میں نے زینب بنت جحشؓ کے پاس شہد پیا ہے لیکن اب قسم کھاتا ہوں کہ آئندہ کبھی نہیں پیوں گا۔ اس بات پر آیت نازل ہوئی، اے نبی! تم کیوں حرام ٹھہرا لیتے ہو جن کو اللہ نے تم پر حلال کیا ہے، تم اپنی بیوں کی رضامندی چاہتے ہو! اور اللہ غفور رحیم ہے، (التحریم:۱)]۔ یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۵۷۰۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۶۲۶۰، ۶۲۶۱: ارشادِ نبیؐ ہے کہ نذر کسی چیز کو نہ مقدم (آگے) کر سکتی ہے اور نہ مؤخر (پیچھے)۔ نذر کے ذریعہ صرف بخیل کا مال خرچ ہوتا ہے۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۱۸۲، ۶۱۸۳)۔

حدیث ۶۲۶۲: حضورؐ نے فرمایا کہ نذر آدمی کے پاس وہ چیز نہیں لاتی جو اس کی تقدیر میں نہ ہو۔ البتہ نذر اس کو قدر میں ڈال دیتی ہے جو اس کی تقدیر میں لکھا گیا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ بخیل کا مال نکلواتا ہے، اور وہ ایسی چیز دینے لگتا ہے جو پہلے نہ دیتا تھا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۶۳: آنحضرتؐ نے فرمایا، میرے زمانے کے لوگ سب سے بہتر ہیں۔ پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے۔ پھر ایسی قوم آئے گی جو نذر مانے گی مگر اسے پورا نہیں کرے گی۔ وہ امانت میں خیانت کریں گے۔ وہ گواہی دیں گے جب کہ انھیں گواہی کے لیے کہا نہیں جائے گا۔ راوی: عمران بن حصینؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۴۰۰، ۳۴۰۱ اور حدیث ۶۲۲۹)۔

حدیث ۶۲۶۴: نبی اکرمؐ کا فرمانا ہے کہ اگر کوئی یہ نذر مانے کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو پھر اپنے عہد کو پورا کرے۔ اگر کوئی یہ نذر مانے کہ وہ اللہ کی نافرمانی کرے گا تو پھر اس پر بالکل عمل نہ کرے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث۶۲۶۵: حضرت عمرؓ نے رسول مکرمؐ سے عرض کیا کہ میں نے جاہلیت کے زمانے میں نذر مانی تھی کہ ایک رات خانہ کعبہ میں اعتکاف کروں گا۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ اپنی نذر کو پوری کرو۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۰۵)۔

Siddiqui Publications

حدیث۶۲۶۶، ۶۲۶۷: کسی نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ میری ماں نے نذر مانی تھی لیکن ان کا انتقال ہو چکا ہے، اس بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا، ماں کی طرف سے نذر ادا کرو۔ اللہ کا حق ادا کرو کیوں کہ وہ ادا کیے جانے کے زیادہ مستحق ہے۔ راوی: عبداللہ بن عباسؓ۔

حدیث۶۲۶۸: (اگر کوئی یہ نذر مانے کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو اپنے عہد کو پورا کرے۔ بہ صورت دیگر اس پر بالکل عمل نہ کرے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۶۲۶۴۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۶۲۶۹: ایک شخص اپنے آپ کو مستقل اذیت میں مبتلا کرر کھا تھا اور اس کے دونوں بیٹے اس کو سنبھالے ہوئے تھے۔ جب آنحضورؐ کے علم میں آیا تو آپؐ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ ایسی باتوں سے بے نیاز ہے (وہ ایسی باتیں ناپسند کرتا ہے)۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۶۲۷۰، ۶۲۷۱: آنحضرتؐ نے دیکھا کہ ایک شخص کسی کی ناک میں رسی ڈال کر یا کسی اور چیز کے ساتھ اسے ہانکتے ہوئے طواف کر رہا ہے۔ آپؐ نے اُس رسی کو کاٹ دیا۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۶۲۷۲: حضورؐ خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص پر نظر پڑی جو کھڑا ہوا تھا۔ اس کے متعلق آپؐ نے دریافت فرمایا تو لوگوں نے بتایا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ کھڑا رہے گا بیٹھے گا نہیں، وہ سایہ میں نہیں آئے گا، وہ کسی سے گفتگو نہیں کرے گا، اور روزہ رکھے گا۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ اس کو حکم دو کہ بات چیت کرے، سائے میں آجائے، بیٹھ جائے، اور اپنا روزہ پورا کرے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۶۲۷۳، ۶۲۷۴: عبداللہ بن عمرؓ سے کسی نے پوچھا کہ کسی نے نذر مانی کہ فلاں دن روزہ رکھے گا لیکن اگر ان دنوں میں عیدالافطر یا عید الاضحیٰ آجائے تو وہ کیا کرے۔ انھوں نے کہا تمھارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔ آنحضرتؐ عید کے دنوں میں روزہ نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی روزہ رکھنے کو جائز سمجھتے تھے۔ راویان: حکیم بن ابی حرۃؓ، زیاد بن جبیرؓ۔

حدیث۶۲۷۵: خیبر سے ہم نبی مکرمؐ کے ساتھ نکلے۔ مال غنیمت کی تقسیم نہیں ہوئی تھی۔ بنی ضبیب کے ایک شخص نے آنحضورؐ کی خدمت میں ایک غلام ہدیتہً بھیجا۔ جب ہم وادی القریٰ پہنچے تو اچانک ایک طرف سے تیر آیا اور اس غلام کو لگا جس سے وہ جاں بحق ہو گیا۔ لوگ سمجھے کہ وہ جنتی ہے۔ لیکن حضورؐ نے فرمایا، نہیں وہ جنتی نہیں بلکہ وہ صافہ جو اس نے مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے ہی لے لیا تھا اس پر آگ کی طرح شعلہ زن ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۲۷۶: میں اپنے سر میں بے حد شدید جوئیں پڑ جانے کی شکایت لے کر آنحضرتؐ کے پاس حاضر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا، "تُو اپنا سر منڈا لے اور تین دن کے روزے رکھ لے یا پھر ۶ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا ایک بکری کی قربانی کر دے"۔ راوی: کعب بن عجرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۶۹۹ تا ۱۷۰۲)۔

حدیث ۶۲۷۷ تا ۶۲۷۹: (ایک شخص اپنی بیوی سے روزے کی حالت میں صحبت کر بیٹھا۔ آنحضرتؐ نے اس کو جتنے بھی کفارے بتائے اس نے ان سب کے ادا کرسکنے سے معذوری ظاہر کی۔ بالآخر حضورؐ نے خود اس شخص کو اپنی طرف سے کفارہ ادا کیا): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۱۸۱۴ تا ۱۸۱۶۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۸۰: میں نے جعید بن عبدالرحمٰن کو بتایا کہ آنحضرتؐ کے زمانے میں ایک صاع اور ایک مد (وزن اور ناپنے کے پیمانے) تمھارے پیمانوں کے ایک تہائی ہوتے تھے۔ پھر عمر بن عبدالعزیزؒ کے زمانے میں اس میں زیادتی کی گئی۔ راوی: سائب بن یزیدؓ۔

حدیث ۶۲۸۱: ابن عمرؓ رمضان کی زکاۃ اور قسم کا کفارہ آنحضرتؐ کے زمانے کی مد یعنی پہلی مد کے حساب سے ادا کیا کرتے تھے۔ مالک نے ابو قتیبہؓ سے کہا کہ ہمارا مد تمھارے مد سے بڑا ہے اور ہم نبی اکرمؐ کے مد ہی میں فضل دیکھتے ہیں۔۔۔ مالک نے مجھ سے کہا کہ تمھارے امیر نے آکر آنحضورؐ کی مد سے چھوٹا مقرر کیا تو تم کیسے دیتے تھے؟ میں نے کہا آنحضرتؐ کی مد کے حساب سے دیتے تھے۔ انھوں نے کہا کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس طرح سے حساب حضورؐ کی مد کے برابر ہی ہو جائے گا۔ راوی: نافعؓ۔

حدیث ۶۲۸۲: نبی مکرمؐ نے (شہر مدینہ کے لیے) دعا مانگتے ہوئے فرمایا کہ اے اللہ! ان کو ان کے پیمانوں اور صاع اور مد میں برکت عطا فرما۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۷۷۱)۔

حدیث ۶۲۸۳: ارشادِ نبویؐ ہے کہ جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو آگ سے آزاد کر دے گا۔ یہاں تک کہ اُس کی شرمگاہ کو اُس غلام کی شرمگاہ کے عوض آزاد کر دے گا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۸۴: ایک شخص کے پاس مال نہ تھا تو اس نے اپنے غلام کو مدبر کیا۔ آنحضرتؐ کو خبر ملی تو آپؐ نے پوچھا، اس کو مجھ سے کون خریدتا ہے؟ نعیم بن نحامؓ نے آٹھ سو درہم کے بدلے میں اس غلام کو خرید لیا۔ وہ غلام قبطی تھا اور پہلے ہی سال مر گیا۔ راوی: جابرؓ۔

حدیث ۶۲۸۵: [حضورؐ کا فرمانا ہے کہ حقِ ولاء (یا حق وفاداری) تو اسی کا ہوتا ہے جو آزاد کرے]: یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں احادیث ۲۳۰۷، ۱۴۰۴، ۱۴۴۰ اور حدیث ۲۳۹۲ تا ۲۳۹۶۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۶۲۸۶،۶۲۸۷: (ابو موسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں کہ ایک موقع پر آنحضرتؐ نے قسم کھا کر ہمیں سواری دینے سے انکار کر دیا تھا۔ لیکن پھر کچھ عرصے بعد مال غنیمت آیا اور اس کی تقسیم ہونے لگی تو رسول اکرمؐ نے ہمیں اونٹ دینے کا حکم فرمایا۔ میں نے حضورؐ سے عرض کیا کہ آپؐ نے تو ہمیں سواری نہ دینے کی قسم کھائی تھی۔ تو فرمایا، "ہاں اگر میں قسم کھالوں مگر اس کے خلاف مجھے کوئی بھلائی نظر آئے تو میں اس بھلائی کو اختیار کر لیتا ہوں، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں"): **یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث۴۰۵۹ اور ۵۱۴۶**۔ راوی: ابو بردہؓ اپنے والد سے۔

حدیث۶۲۸۸: (سلیمانؑ نے کہا کہ میں اپنی ۹۰ بیویوں کے پاس ایک ہی رات میں جاؤں گا۔ ہر ایک سے بچہ ہو گا اور وہ سب شہسوار ہوں گے اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ وہ اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے لیکن صرف ایک سے معذور بچہ پیدا ہوا۔ نبی مکرمؐ نے اس واقعہ کا تذکرہ کرنے کے بعد فرمایا کہ اگر سلیمانؑ "انشاءاللہ" کہتے تو جیسے انھوں نے کہا تھا ویسے ہی ہو جاتا): **یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۲۱۱**۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث۶۲۸۹ تا۶۲۹۱: (ابو موسیٰؓ کہتے ہیں کہ ایک موقع پر آنحضرتؐ نے قسم کھا کر ہمیں سواری دینے سے انکار کر دیا تھا۔ لیکن پھر کچھ عرصے بعد مال غنیمت آیا تو اس کی تقسیم ہونے لگی۔ رسول اکرمؐ نے ہمیں پانچ اونٹ دینے کا حکم فرمایا۔ میں نے حضورؐ سے عرض کیا کہ آپؐ نے تو ہمیں سواری نہ دینے کی قسم کھائی تھی۔ فرمایا، "ہاں اگر میں قسم کھالوں مگر اس کے خلاف مجھے کوئی بھلائی نظر آئے تو میں اس بھلائی کو اختیار کر لیتا ہوں، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں"): **یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث۴۰۵۹، اور ۵۱۴۶**۔ راوی: زہدم جرمیؓ۔

حدیث ۶۲۹۲: **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہے کہ امارت طلب نہ کرو، کیوں کہ امارت طلب کرنے کے بعد اگر امارت دے دی گئی تو تم اس کے حوالے کر دیے جاؤ گے۔ البتہ بغیر مانگے مل جائے تو تمھاری مدد کی جائے گی۔۔۔ اور فرمایا، جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ لیکن بھلائی اس کے علاوہ میں پاؤ تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور وہ چیز کرو جو بہتر ہے**۔ راوی: حسن عبدالرحمٰن بن سمرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۱۹۶)۔

Siddiqui Publications

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلیٰ سَیِدِنَامُحَمَّدٍ نِ الَّذِیْ
قُلْتَ فِیْہِ
مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَـٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

Siddiqui Publications